عید کی زائد تکبیریں کتنی ہیں اور کہاں سے ثابت ہیں؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ احناف کے نزدیک عیدین کی زائد تکبیرات کتنی ہیں؟ اور کن روایات و آثار سے ثابت ہیں؟

سائل: محمد سعید عطاری (گجرات)

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰھُمَّ هِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

احناف کے نزدیک عیدین کی چھ زائد تکبیرات ہیں، کہ پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے اور دوسری رکعت میں قراءت کے بعد تین تین تکبیرات کہی جائیں گی، جو کثیر احادیث و آثار سے ثابت ہیں، یہی اکثر صحابہ کا مذہب ہے۔

یادرہے! یہاں چھ زائد تکبیرات کے ثبوت پر دو طرح کی روایات ذکر کی جائیں گی، بعض روایات میں نو تکبیرات اور بعض روایات میں آٹھ تکبیرات کا ذکر ہے، ان روایات میں تکبیرات کی تعداد میں فرق، طریقہ شمار کے اختلاف کی بنیاد پر ہے، جو کہ زائد تکبیرات کے عدد پر اثر انداز نہیں ہوتا اور وہ یوں کہ جن روایات میں نو تکبیرات کا ذکر ہے ان میں چھ زائد تکبیرات کے ساتھ تکبیر تحریمہ اور دونوں رکعتوں کی تکبیراتِ رکوع کو بھی شمار کیا گیا ہے، یوں پہلی رکعت میں پانچ اور دوسری رکعت میں چار تکبیرات ہونگی اور جن روایات میں آٹھ تکبیرات کا ذکر ہے ان میں چھ زائد تکبیرات کے ساتھ پہلی رکعت کی تکبیر تحریمہ اور دوسری کی تکبیر رکوع کو شمار کیا گیا ہے، یوں پہلی اور دوسری رکعت میں چار، چار تکبیرات ہونگی۔

وہ روایات جن میں نو تکبیرات کا ذکر ہے، ان میں چھ زائد تکبیرات کے ساتھ تکبیر تحریمہ اور دونوں رکعتوں کی تکبیراتِ رکوع کو بھی شمار کیا گیا ہے۔ چنانچہ المصنف عبد الرزاق اور المصنف ابن ابی شیبہ اور المعجم الکبیر للطبرانی میں ہے:

"أرسل الوليد إلى عبد الله بن مسعود، وحذيفة، وأبي مسعود، وأبي موسى الأشعري بعد العتمة فقال: إن هذا عيد المسلمين فكيف الصلاة؟ فقالوا: سل أبا عبد الرحمن فسأله فقال: «يقوم فيكبر أربعا، ثم يقرأ بفاتحة

الكتاب، وسورة من المفصل، ثم يكبر، ويركع فتلك خمس، ثم يقوم فيقرأ بفاتحة الكتاب، وسورة من المفصل، ثم يكبر أربعا يركع في آخرهن فتلك تسع في العيدين»، فما أنكره واحد منهم "ترجمہ: حضرت ولید رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت حذیفہ اور حضرت ابو مسعود اور حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہم کو عشاء کے بعد پیغام بھیجا اور کہا یہ مسلمانوں کی عید کا دن ہیں تو نماز کیسے پڑھی جائے گی؟ سب نے کہا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیجئے، حضرت ولید رضی اللہ عنہ نے نمازِ عید کے بارے میں سوال کیا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عید کی نماز پڑھنے والا کھڑا ہو کر چار تکبیریں کہے گا (تکبیر تحریمہ اور مزید تین زائد تکبیریں) پھر وہ سورۃ الفاتحہ اور مفصل سورتوں میں سے کوئی ایک سورت پڑھے گا پھر تکبیر رکوع کہتا ہوا رکوع کرے گا یہ پانچ تکبیریں ہوئی، پھر وہ (دوسری رکعت کے لئے) کھڑا ہو گا اور وہ سورۃ الفاتحہ اور مفصل سورتوں میں سے کوئی ایک سورت پڑھے گا پھر وہ چار تکبیریں کہے، ان چار میں سے آخری کے ساتھ رکوع کرے، "عیدین میں یہ نو تکبیریں ہیں۔ اس پر جتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم موجود تھے ان میں سے کسی ایک نے بھی اس کا انکار نہیں کیا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث 9514، ج 9، ص 302، دار النشر: القاہرۃ)

مذکورہ حدیث کو ذکر کرنے کے بعد امام نورالدین علی بن ابو بکر بن سلیمان ھیثمی (المتوفی 807ھ) مجمع الزوائد میں فرماتے ہیں: "رواه الطبراني في الكبير **ورجاله ثقات**" ترجمہ: امام طبرانی نے اس حدیث کو المعجم الکبیر میں روایت کیا اور اس کے راوی ثقہ ہیں۔ (مجمع الزوائد، باب التکبیر فی العید والقراءۃ فیہ، حدیث 3239، ج 2، ص 205، الناشر: مکتبۃ القدسی، القاہرۃ)

اسی متن کو الآثار میں امام محمد بن الحسن الشیبانی (المتوفی 189ھ) دوسری سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں: "عن إبراهيم، عن عبد الله بن مسعود رضي الله أنه كان قاعدا في مسجد الكوفة ومعه حذيفة بن اليمان وأبو موسى الأشعري رضي الله عنهم فخرج عليهم الوليد بن عقبة بن أبي معيط وهو أمير الكوفة يومئذ- فقال: إن غدا عيدكم فكيف أصنع؟ فقالا: أخبره يا أبا عبد الرحمن كيف يصنع؟ فأمره عبد الله بن مسعود أن يصلي بغير أذان و لا إقامة وأن يكبر في الأولى خمسا وفي الثانية أربعا" ترجمہ: حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کوفہ کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کے ساتھ حضرت حذیفہ بن یمان اور حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہم بیٹھے تھے، حضرت ولید بن عقبہ بن ابو معیط رضی اللہ عنہ ان کی طرف آئے اور وہ اس دن کوفہ کے امیر تھے، عرض کی کہ کل تمہاری عید ہے میں نماز کیسے پڑھوں؟ حضرت حذیفہ بن یمان اور حضرت ابو موسی

اشعری رضی اللہ عنہم دونوں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اے ابو عبد الرحمن اسے بتائیے کیسے نماز پڑھنی ہے ؟ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بغیر اذان واقامت کے نماز شروع کرو اور پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں کہو (تکبیر تحریمہ اور مزید تین زائد تکبیریں اور پانچویں تکبیر رکوع میں جانے کی) اور دوسری میں چار تکبیریں کہو (تین زائد تکبیریں اور پانچویں تکبیر رکوع میں جانے کی)۔ (الآثار لمحمد بن الحسن، باب صلاۃ العیدین، حدیث 201، ص 1، ج 536، دار النشر : لجنۃ إحیاء المعارف النعمانیۃ)

عیدین کی نو تکبیرات کب کہی جائیں گی، اس کی تفصیل مصنف ابن ابی شیبہ میں یوں ہے : "فقال: یکبر تسعا تکبیرة یفتتح بها الصلاة، ثم یکبر ثلاثا، ثم یقرأ سورة، ثم یکبر، ثم یرکع، ثم یقوم فیقرأ سورة، ثم یکبر أربعا، یرکع بإحداهن" ترجمہ : حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا عید کی نماز پڑھنے والا نو تکبیریں کہے گا، ان میں سے ایک تکبیر کے ساتھ نماز شروع کرے گا پھر تین (زائد) تکبیریں کہے گا پھر اس کے بعد قراءت کرے گا، پھر تکبیر کہے گا پھر رکوع کرے گا اور پھر (دوسری رکعت کے لئے) کھڑا ہو جائے گا پھر قراءت کرے گا پھر وہ چار تکبیریں کہے، ان چار میں سے آخری کے ساتھ رکوع کرے۔ (مصنف ابن أبی شیبہ، حدیث 5699، ج 1، ص 494، الناشر : دار التاج، لبنان)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی روایت، حدیثِ مرفوع کے حکم میں ہے، چنانچہ علامہ ابن ہمام علیہ الرحمہ مذکورہ روایت نقل کرنے کے بعد فتح القدیر میں لکھتے ہیں : "وقد روي عن غیر واحد من الصحابة نحو هذا. و هذا أثر صحیح قاله بحضرة جماعة من الصحابة. ومثل هذا یحمل علی الرفع" ترجمہ : کئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے اسی کی مثل روایات مروی ہیں، یہ اثر صحیح ہے، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کی موجودگی میں فرمایا، اس جیسی روایت کو، مرفوع پر محمول کیا جاتا ہے۔ (فتح القدیر، باب صلوۃ العیدین، ج 2، ص 76، الناشر : مصر)

وہ روایات جن میں آٹھ تکبیرات کا ذکر ہے، ان میں چھ زائد تکبیرات کے ساتھ پہلی رکعت کی تکبیر تحریمہ اور دوسری کی تکبیر رکوع کو شمار کیا گیا ہے، چنانچہ شرح معانی الآثار اور مصابیح السنۃ اور مشکاۃ المصابیح اور المعجم الکبیر للطبرانی اور سنن ابو داود میں ہے : "أن سعید بن العاص سأل أبا موسی الأشعري وحذیفة بن الیمان، کیف کان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یکبر في الأضحی والفطر؟ فقال أبو موسی: کان یکبر أربعا تکبیره علی الجنائز، فقال حذیفة: صدق" ترجمہ : حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ رضی

اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین میں تکبیریں کیسے کہتے تھے؟ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز عیدین میں چار تکبیریں کہتے تھے جیسے نماز جنازہ میں تکبیریں کہی جاتی ہیں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ سچے ہیں۔ (سنن ابو داود، باب التکبیر فی العیدین، حدیث 1153، ج 1، ص 447، الناشر: المطبعۃ الأنصاریۃ بدہلی، الھند)

مذکورہ حدیث کو ذکر کرنے کے بعد امام نورالدین علی بن ابو بکر بن سلیمان ھیثمی (المتوفی 807ھ) مجمع الزوائد میں فرماتے ہیں: "رواه الطبراني في الكبير ورجاله ثقات" ترجمہ: امام طبرانی نے اس حدیث کو المعجم الکبیر میں روایت کیا اور اس کے راوی ثقہ ہیں۔ (مجمع الزوائد، باب التکبیر فی العید والقراءۃ فیہ، حدیث 3241، ج 2، ص 205، الناشر: مکتبۃ القدسی، القاھرۃ)

اس حدیث کے تحت مرقاۃ المفاتیح میں ہے: "(فقال أبو موسى: كان يكبر) : أي: في كل ركعة. (أربعا) أي: متوالية، والمعنى مع تكبير الإحرام في الركعة الأولى، ومع تكبير الركوع في الثانية" ترجمہ: حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رکعت میں چار تکبیریں پے در پے کہتے تھے۔ روایت کا مطلب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ کے ساتھ اور دوسری رکعت میں تکبیرِ رکوع کے ساتھ (تین، تین زائد تکبیریں کہتے تھے)۔ (مرقاۃ المفاتیح، باب صلاۃ العیدین، ج 3، ص 1071، الناشر: دار الفکر، بیروت)

بدائع الصنائع میں ہے: "عندنا يكبر في صلاة العيدين تسع تكبيرات: ستة من الزوائد وثلاثة أصليات: تكبيرة الافتتاح، وتكبيرتا الركوع ۔۔۔ فيقرأ في الركعة الأولى بعد التكبيرات وفي الثانية قبل التكبيرات ۔۔۔ والمسألة مختلفة بين الصحابة، روي عن عمر وعبد الله بن مسعود وأبي مسعود الأنصاري وأبي موسى الأشعري و حذيفة بن اليمان رضي الله عنهم أنهم قالوا مثل قول أصحابنا ۔۔۔ والمختار في المذهب عندنا مذهب ابن مسعود لاجتماع الصحابة عليه" ترجمہ: ہمارے نزدیک عیدین کی نماز میں نو تکبیرات کہے گا جن میں سے چھ زائد ہیں اور تین اصلی، (تین اصلی تکبیرات یہ ہیں) تکبیر تحریمہ، اور رکوع کی دو تکبیریں۔۔۔ پہلی رکعت میں تکبیرات کے بعد قراءت کرے گا اور دوسری میں تکبیرات سے پہلے قراءت کرے گا۔۔۔ یہ مسئلہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان مختلف فیہ ہے، حضرت عمر فاروق اور عبد اللہ بن مسعود اور حضرت ابو مسعود انصاری اور حضرت ابو موسی اشعری اور حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہم، ان سب حضرات کا قول ہمارے اصحاب کے قول کی مثل ہے۔۔۔

ہمارے مذہب احناف میں حضرت عبداللہ بن مسعود کا مذہب مختار ہے، کیونکہ اس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجماع ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب الصلوۃ، فصل فی بیان قدر صلاۃ العید، ج 2، ص 243، دار الکتب العلمیۃ، بیروت، ملتقطا)

فتاوی قاضی خان میں ہے: "(واما کیفیة صلاة العید): ما قاله ابن مسعود رضی اللہ عنہ یکبر فی العیدین تسع تکبیرات خمسا فی الاولی واربعا فی الثانیة۔۔۔ ھو قول أکثر الصحابة رضي اللہ تعالی عنھم وبه أخذ أصحابنا رحمھم اللہ تعالی "ترجمہ: عید کی نماز کا طریقہ وہی جس کو حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا، عیدین میں نو تکبیریں کہی جائیں گی، پانچ، پہلی رکعت میں اور چار، دوسری رکعت میں۔۔۔ یہی اکثر صحابہ کا مذہب ہے اسی کو ہمارے ائمہ احناف نے اختیار کیا ہے۔ (فتاوی قاضی خان، باب صلوۃ العیدین الخ، ج 1، ص 163، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی بحر العلوم میں ہے: "آپ (امام اعظم علیہ الرحمہ) چھ زائد تکبیروں کے قائل ہیں۔ آپ کی مؤید مندرجہ ذیل مرفوع حدیثیں ہیں۔۔۔ سعید بن العاص سأل أبا موسی الأشعري وحذیفة بن الیمان، کیف کان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یکبر في الأضحی والفطر؟ فقال أبو موسی: کان یکبر أربعا تکبیره علی الجنائز، فقال حذیفة: صدق۔۔۔ ان حدیثوں سے چھ تکبیروں پر استدلال اس طرح ہے کہ پہلی اور دوسری روایت میں دونوں رکعتوں میں جتنی تکبیریں ایک ساتھ کہی جاتی تھیں اصلی ہوں کہ زائد انہیں کا ذکر کیا اور بقیہ کو چھوڑ دیا۔۔۔ ابن حجر ایک جلیل القدر شافعی عالم ہیں، رحمہ اللہ تعالی علیہ تو فریقین کے نزدیک اربعا مثل الجنازۃ کا مطلب یہی ہے کہ زائد تکبیریں تین ہی ہیں۔ امام اعظم علیہ الرحمہ کے مذہب کی مؤید حدیثوں کے بیان میں امام ابو داؤد علیہ الرحمہ کے حوالہ سے حضرت ابو موسی اشعری اور حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہما کی مرفوع حدیث ہم نقل کر آئے ہیں کہ حاکمِ کوفہ حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ نے ان دونوں بزرگ صحابہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نماز عید کا طریقہ دریافت کیا تو ان دونوں بزرگوں نے اطلاع دی کہ آپ علیہ الصلوۃ والسلام چار تکبیر ادا فرماتے تھے۔ تقریبا اس مضمون کی ایک دوسری حدیث حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے موقوفا مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کی محفل میں حضرت ابو موسی اور حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہما حاضر تھے کہ حضرت سعید بن العاص رضی اللہ تعالی عنہ نے ان حضرات صحابہ سے نماز عید کا طریقہ پوچھا مؤخر الذکر بزرگوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ پر ڈالا تو انہوں نے نماز عید کا طریقہ بتایا کہ پہلی رکعت میں چار تکبیریں کہہ کر قرات شروع کرو پھر ایک تکبیر کہہ کر رکوع میں جاؤ دوسری رکعت میں پہلے قرات کرو پھر چار تکبیریں کہہ کر رکوع میں جاؤ۔ مذکورہ بالا دونوں حدیثوں میں کچھ باتیں مشترک ہیں اور کچھ

کم وزائد مثلاً پہلی روایت مرفوع ہے اور دوسری موقوف پہلی روایت میں ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ کا ذکر ہے اور دوسری روایت میں حضرت عبد اللہ بن مسعود بھی موجود تھے اسی طرح پہلے روایت میں دونوں رکعتوں میں چار چار تکبیروں کا ذکر ہے اور دوسری روایت میں پہلی رکعت میں پہلے چار پھر رکوع کے لیے کل پانچ اور دوسری رکعت میں رکوع سمیت چار تکبیریں ۔ (فتاوی بحر العلوم، کتاب الصلوۃ، جلد 1، صفحہ 579 تا 582، ضیاء اکیڈمی، کراچی، ملتقطا)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: GUJ-0016

تاریخ اجراء: 16 صفر المظفر 1447ھ 11 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net